

سوال

میں ہفتہ میں ایک مرتبہ لڑکیوں کو اسلامی تعلیمات دینے میں مساعده کرتا ہوں ، گذشتہ ہفتہ ایک لڑکی نے مندرجہ ذیل سوال کیا حقیقت یہ ہے میں اس کا جواب نہ دے سکا اور میں نے اسے کہا کہ میں اس کا جواب تلاش کرونگا یا پھر کسی سے اس کا جواب پوچھوں گا ، سوال یہ تھا :

کیا انبیاء کو برابر تصور کیا جائے گا ؟ تو اگر معاملہ ایسا ہی ہے تو پھر جنت کے ہر درجہ میں نبی ہے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سب سے اعلیٰ و ارفع ساتویں آسمان میں ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سب بندے اللہ تبارک و تعالیٰ کی مخلوق اور اس کے بندے ہیں ، پہلے اور بعد میں اسی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا حکم ہے ، اللہ تعالیٰ کی حکمت اس بات کی متقاضی ہوئی کہ وہ فرشتوں میں ایک کو دوسرے پر چن لیا اور فضیلت دی جیسا کہ جبریل ، میکائیل ، اور اسرافیل ، اور مالک ، اور رضوان وغیرہ علیہم السلام کو دوسروں پر فضیلت دی ۔

اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کی یہ بھی حکمت اور اس کا عدل ہے کہ بنو آدم میں سے بعض کو چن لیا ، اور ان میں سے بعض کو بعض پر مرتبہ و منزل اور بھلائی میں فضیلت دی جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اللہ تعالیٰ فرشتوں اور انسانوں میں سے رسولوں کو چن لیتا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ سننے والا دیکھنے والا ہے

اور فرمان باری تعالیٰ ہے :

یہ رسول ہیں جن میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے ، ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے کلام کی اور بعض کے درجات بلند کئے ہیں ۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ بیشک اس نے لوگوں میں سے ان رسولوں کو چن لیا اور اختیار کر لیا ہے ، تو اللہ جل جلالہ نے انبیاء و رسل کا تذکرہ کرنے کے بعد یہ ارشاد فرمایا :

اور نیز ان کے کچھ باپ دادوں کو اور کچھ اولادوں کو اور کچھ بھائیوں کو اور ہم نے ان کو مقبول بنایا اور انہیں صراط

مستقیم کی ہدایت کی

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے : اور اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت دی ۔

تو اللہ تعالیٰ کی حکمت کا یہ تقاضا ہے کہ آدم علیہ السلام ابوالبشر ہوں اور اس کی حکمت و عدل اور رحمت ہے کہ اس نے آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے انبیاء و رسول چن لئے علیہم السلام جمیعاً ، اور انبیاء و رسل میں سے اللہ تعالیٰ نے جنہیں چنا اور ان کو دوسرے انبیاء و رسل پر فضیلت دی وہ رسولوں میں سے اولوالعزم رسول ہیں ، اور وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ، ابراہیم علیہ السلام ، نوح علیہ السلام ، موسیٰ علیہ السلام ، عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ، ہیں ، اور ان سب میں اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو چن لیا اور باقی سب انبیاء و رسل پر فضیلت دی جو کہ ان کے امام اور سردار اور خاتم الانبیاء ہیں اور وہ اولاد کے حقیقی سردار ہیں اور اس میں کوئی فخر نہیں ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم صاحب سفاعت اور صاحب لواء ہیں قیامت کے دن ان کے ہاتھ میں جھنڈا ہوگا ۔

اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جو کہ جنت میں مقام محود پر فائز ہونگے اور یہ وہ مقام ہے جو کہ صرف ایک ہی شخص کو ملے گا اور وہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ، اسی لئے اللہ تبارک و تعالیٰ نے انبیاء و رسل میں سے ہر نبی اور رسول سے یہ عہدوميثاق لیا کہ اگر ان کی زندگی میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کومبعوث کردیا تو ان پر یہ واجب ہے کہ اس کی اتباع کریں اور جو کچھ ان کے پاس ہے اسے چھوڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کی پیروی کریں ۔

جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

اور جب اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے یہ عہد لیا کہ جو کچھ تمہارے میں تمہیں کتاب و حکمت دوں پھر تمہارے پاس وہ رسول آئے جو تمہارے پاس جو کچھ ہے اس کی تصدیق کرے تو تمہارے لئے اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا ضروری ہے ، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کیا تم اس کا اقرار کرتے ہو اور اس کا ذمہ لیتے ہو ؟ تو سب نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا ، اللہ تعالیٰ نے فرمایا اب گواہ رہو اور خود میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں ، پس جو اس کے بعد بھی پلٹ جائیں وہ یقیناً پورے نافرمان ہیں

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا : (اگر میرے بھائی موسیٰ (علیہ السلام) زندہ ہوتے تو انہیں بھی میری اتباع کے علاوہ کوئی چارہ نہ تھا) اور جب آخری زمانے میں عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے تو وہ بھی نازل ہونے کے بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق ہی فیصلے کریں گے اور اسی شریعت محمدیہ کی ہی پیروی کریں گے ۔

یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کے مقام و مرتبہ کے بارہ میں کلام تھی اور رہی بات ان کے دین کی تو ان انبیاء و رسل

کا دین ایک ہی ہے سب انبیاء ورسلا دعوت توحید اور اللہ تعالیٰ کے لئے خالص عبادت کرنے کی دعوت دینے میں متفق اور متحد ہیں ان سب کی دعوت یہی ایک دعوت توحید تھی لیکن ہر ایک کی شریعت علیحدہ علیحدہ تھی اور ان کی قوم کے لئے خاص تھی ۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

ہم نے تم میں سے ہر ایک کیلئے شریعت اور طریقہ بنایا ہے

اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت اسلامیہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے محبوب اور یہ شریعت اکمل ، افضل ، احسن اور اتم اور پہلی سب شریعتوں کے ناسخ ہے ، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ انبیاء ورسلا درجات و منزلت میں ایک دوسرے سے جدا اور اس میں برابر نہیں اور ان سب میں سے افضل اولوالعزم ہیں جن کی تعداد پانچ ہے جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے ، اور ان سب میں سے مطلق طور پر افضل ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو کہ خاتم النبیین ہیں ۔

اور وہ احادیث صحیحہ جو کہ وارد ہیں مثلاً :

ارشاد نبوی ہے (مجھے یونس بن متی پر فضیلت نہ دو)

اور یہ بھی فرمان ہے :

(اور اس کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کو جہانوں پر چن لیا)

تو اس طرح کی سب احادیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے بھائیوں انبیاء علیہم السلام کے ساتھ شدت تواضع پر دلالت کرتی ہیں ، حالانکہ یہ بات مسلمہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مطلقاً سب سے افضل اور ان کے سردار ہیں ، جب کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس میں اسراء کی رات ان کے امام تھے ، اور وہ قیامت کے دن اولاد آدم کے سردار ہوں گے ، اور ان کے لئے ہی قیامت کے دن شفاعت کبریٰ ہوگی جو کہ باقی انبیاء ورسلا کو حاصل نہیں ، اور انہی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول ہے کہ :

(بیشک اللہ تعالیٰ نے بنو آدم سے قریش کو چنا ، اور قریش میں سے کنانہ کو ، اور کنانہ میں سے بنو ہاشم کو ، اور بنو ہاشم میں سے مجھے چنا)

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ساری مخلوق میں سے چنے گئے ہیں ۔

واللہ تعالیٰ اعلم .